مدنی مذاکروں کی مدنی بہاریں

بدچلن کیسے تائب ہوا؟

(اور دیگر 14 مدنی بہاریں)

مدنی مذاکرے کیا ہیں؟

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انسانی زندگی کے مختلف اَدْوَار میں اپنے مُقَرَّب نبیوں اور رسولوں عَلَیْہِمُ السَّلَام کو دنیا میں جلوہ افروز فرمایا تاکہ لوگوں کی ہدایت اور فلاح و کامرانی کا سلسلہ جاری وساری رہ سکے۔ یہ سلسلہ حضرت سیّدنا آدم عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے شروع ہوا اور ہمارے آقا و مولیٰ، سَیِّدُ الْمُرْسَلِین، خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک پہنچ کر اختتام پذیر ہوگیا۔ زمانۂ قدیم میں جب کسی نبی عَلَیْہِ السَّلَام کی تعلیمات کو ان کے وصالِ ظاہری کے بعد بدل دیا یا بھلا دیا جاتا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کی رہنمائی کے لئے پھر کسی نبی عَلَیْہِ السَّلَام کو مَبْعُوث فرماتا جو اُس قوم کی ڈوبتی نیّا (کشتی) کو پار لگاتا اور یوں توحید و رسالت کا پرچم سربلند رہتا۔ حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصلوٰۃُ وَالسَّلَام کا سلسلہ منقطع ہوگیا مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد آپ کے نائبین و جانشین کے ذریعے اصلاحِ اُمَّت کا سلسلہ جاری وساری رکھا چنانچہ صحابۂ کرام، فقہائے عظام، سلف وصالحین اور اولیائے کاملین رَحِمَهُمُ اللّٰهُ الْمُبِیْن کے ذریعے لوگوں کی اصلاح کا سلسلہ رواں دواں ہوگیا جو صبحِ قیامت تک اپنی ضوافشانی کرتا رہے گا۔ اسی مبارک سلسلے کی ایک کڑی دورِ حاضر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت، یادگارِ سلف، بَقِیَّۃُ الخلف، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ بابرکت بھی ہے، جن سے ایک عالَم فیضیاب ہو رہا ہے۔ آپ دَامَتْ

بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی اَنْتھک محنت کے نتیجے میں مُعرضِ وُجود میں آنے والی ''دعوتِ اسلامی'' آپ کا ایک عظیم شاہکار ہے جس میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے مُتعارَف کردہ مختلف شُعبہ جات آپ کے اِرشادات کی روشنی میں مصروفِ عمل ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی ذاتِ بابرکات سے ظُہُور پذیر ہونے والی مختلف اسلامی خدمات میں سے ''مدَنی مذاکرہ'' اپنی مثال آپ ہے۔ جس میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه بالکل عام فہم انداز میں قرآن وحدیث کی روشنی میں نہ صرف شرعی سوالوں کے جوابات ارشاد فرماتے بلکہ زندگی کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے مسائل کے حل کی نشاندہی بھی فرماتے اور اپنے بیش قیمتی مشاہدات و تجربات کے ذریعے اسے مزید دلچسپ بنا دیتے ہیں۔ جس میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه قیمتی طِبّی معلومات سے رُوشناس فرماتے، مُتعَدَّد گتھیاں سُلجھاتے بلکہ مختلف علمی نکات کے ذریعے اسے اور منفرد بناتے نیز اپنے سامعین کے دلوں میں خوفِ خدا و عشقِ مصطفیٰ کی شمع فروزاں کرنے میں تو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه منفرد مقام کے حامل ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے یہ مدَنی مذاکرات ہر عام وخاص میں مقبولِ عام کا درجہ رکھتے ہے۔ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی ہر کاوِش کا مقصد محض راہِ راست سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو ہدایت پر لانا اور انہیں سنّتوں کا پابند بنانا ہے، چونکہ ان مذاکرات کا مقصدِ عین بھی یہی ہے اس لیے بے شمار اسلامی بھائی آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے ان مدَنی مذاکرات کے ذریعے تائب ہوکر اسلامی تعلیمات کو اپنانے کے ساتھ ساتھ سنّتوں کو اپنا

شعار بنا لیتے ہیں اور اپنی زندگی کو اس نَہج پر اُستُوار کرتے ہیں کہ زمانہ اَش اَش کر اٹھتا ہے۔ یہ مَدَنی مذاکرات جن اسلامی بھائیوں کی زندگیوں میں مَدَنی اِنقلاب لانے کا سبب بنے ان مُتَعَدَّد اسلامی بھائیوں نے اپنی مَدَنی بہاریں لکھ کر بذریعۂ مکتوب شعبہ امیرِ اہلسنّت کو اِرسال فرمائی ہیں، جن میں سے چند بہاریں نوک پلک سنوارنے کے بعد ضَبطِ تحریر میں لائی جارہی ہیں۔

دعوتِ اسلامی کے علمی و تحقیقی شعبے "مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ" کی طرف سے ان مَدَنی بہاروں میں سے 15 مَدَنی بہاریں بنام "بد چلن کیسے تائب ہوا؟" (قسط اوّل) شائع پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جارہی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا بغور مطالعہ "اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کی مَدَنی سوچ" پانے کا سبب بنے گا۔ لہٰذا مدنی ماحول کی اہمیت اُجاگر کرنے کے لئے دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں "اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش" کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ ﴿دعوتِ اسلامی﴾

٦ ربیع الاول ١٤٣٥ھ بمطابق 08 جنوری 2014ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دُرود شریف کی فضیلت

شیخ طریقت، امیر اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ''مسجدیں خوشبودار رکھئے'' میں اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع کے حوالے سے حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، نبیِّ مُحْتَشَم، شافعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ارشادِ رحمت بنیاد ہے: ''جو مجھ پر میرے حق کی تعظیم کے لیے دُرودِ پاک بھیجے، اللّٰہ تعالٰی اس دُرودِ پاک سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جس کا ایک بازو مشرق میں ایک مغرب میں، اللّٰہ تعالٰی اسے حکم فرماتا ہے: صَلِّ عَلٰی عَبْدِیْ کَمَا صَلّٰی عَلٰی نَبِیِّیْ، یعنی: دُرود بھیج میرے اس بندے پر جیسے اس نے دُرود بھیجا میرے نبی صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر۔ وہ فرشتہ قیامت تک اس پر دُرود پاک بھیجتا رہتا ہے۔''

(القول البدیع، ص ۲۵۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

﴿1﴾ بد چلن کیسے تائب ہوا؟

نوشہرو فیروز (باب الاسلام سندھ، پاکستان) میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کی سنّتوں بھری فضاؤں میں آنے سے قبل

نفس وشیطان کے ہاتھوں کھلونا بنا ہوا تھا۔ دنیوی مستقبل روشن کرنے کی فکر ہر وقت دامن گیر رہتی، صبح کالج اور شام کو ٹیوشن سینٹر جانا میرا روز مرّہ کا معمول تھا۔ زندگی کا ایک طویل حصہ دنیاوی عُلُوم وفُنون کی ڈگریاں جمع کرنے میں بسر کر چکا تھا مگر آہ! میں دینی معلومات سے اس قدر نابلد تھا کہ نمازیں بھی درست پڑھنا نہیں جانتا تھا اور نہ کبھی قراٰن پاک سیکھنے کے لیے وقت نکالا تھا، بس دنیا کی محبت میں سرگرداں تھا۔ جب میں شب وروز کی انتھک محنت کے بعد اعلیٰ ڈگری حاصل کرنے میں کامیاب ہوگیا تو اچھی ملازمت کے حصول کی تگ ودَو میں لگ گیا اور جلد ہی اپنے علاقے کے ایک ایسے اسکول میں استاد کے مَنصب پر فائز ہوگیا جہاں مَعَاذَ اللّٰہ لڑکے لڑکیاں اکٹھے پڑھتے تھے۔ مال کمانا شروع کیا تو موج مَستِیاں بڑھ گئیں۔ چھٹی کے بعد میرا زیادہ وقت بُرے دوستوں کے ساتھ بسر ہوتا، نفس وشیطان کے بہکاوے میں آکر خوب لَہْو ولَعِب میں مشغول رہتا، ''بُرے کی صحبت انسان کو بُرا بنا دیتی ہے'' کے مِصدَاق آوارہ دوست مختلف گناہوں کے طریقے بتاتے، گناہوں کی لذّت دلاتے اور مجھے **''گندا کام''** کرنے پر بھڑکاتے۔ ان ناعاقبت اَندیش دوستوں کے ساتھ بیٹھ کر گناہوں بھری باتیں کرنے کو جی چاہنے لگا۔ رفتہ رفتہ انہی بُرے دوستوں کی سنگت نے مجھے کہیں کا نہ چھوڑا اور بالآخر میں حرام کاری کا عادی بن گیا۔ ''گناہ کب تک چھپا رہ سکتا ہے''

کے مصداق دِھیرے دِھیرے میرے کالے کرتوت لوگوں پر عیاں ہونے لگے، میرے برے اخلاق و کردار پر تبصرے شروع ہو گئے، میں گھر سے نکلتا تو لوگ اُنگشت نُمائی کرتے (رُسوا کرتے)، ان کی طَعْن و تَشْنِیع اور نفرت و حقارت بھری نظریں مجھ پر ہی آکر ٹھہرتی۔ میں لوگوں کے سامنے جانے سے ہچکچاتا اور اپنے افعالِ بد پر اپنے آپ کو ملامت کرتا۔ اس طرح کے حالات میں میرا جینا دوبھر ہو گیا، میرا ضمیر اندر ہی اندر مجھے جھنجھوڑتا کہ تو نے ایک اُستاد ہو کر معاشرے میں کس گندے کام سے اپنی پہچان کرائی ہے، ارے تو نے تو اپنے منصب کا بھی کچھ پاس نہ کیا۔ ان حالات سے تنگ آکر میں نے کچھ دنوں کے لئے گاؤں بھی چھوڑا لیکن بُرے اور مطلب پرست لوگ کب کسی کے دوست ہوتے ہیں بالآخر میرے ہی دوستوں نے میرے گناہوں کا دل کھول کر چرچا کر کے میری رہی سہی عزّت بھی مَلیا میٹ کر دی۔ ایسے میں شیطان مجھے خودکشی کا ذہن دیتا کہ جب لوگوں میں عزّت نہیں تو جینے کا کیا فائدہ، ایسی زندگی سے تو موت اچھی ہے۔ مجھے زندگی سے نفرت ہو چکی تھی، شیطان کی باتوں میں آکر میں نے خود کو ختم کرنے کی کوشش بھی کی مگر سانسیں باقی تھیں اس لیے بال بال بچ گیا۔ وہ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ بھلا کرے دعوتِ اسلامی کا کہ اس کے مشکبار مدنی ماحول کی پر بہار فضاؤں میں آنے کی برکت سے مجھے زندگی سے پیار ہو گیا اور خودکشی کا خیال ہمیشہ کے لیے دل سے

نکل گیا، زندگی کی انمول سانسوں کی قدر و منزلت کا احساس کچھ یوں ہوا کہ ایک بار ٹی وی آن کیا اور چینل بدلتے ہوئے مدنی چینل پر پہنچ کر بَرجَستہ (فوراً) میرا ہاتھ رک گیا۔ میں نے دیکھا ایک سرخ داڑھی شریف والے بزرگ انتہائی سادگی مگر دل موہ لینے والے محبت بھرے انداز میں مدنی مذاکرے کے دوران علمِ دین کے پھول لُٹا رہے ہیں۔ ان کی گُفتار کے ساتھ ساتھ ان کے چہرے پر نمازوں کا نور اور ماتھے پر سجے سجدوں کے نشان میں کچھ ایسی کشش تھی کہ میں ان کے ملفوظات سنتے سنتے ان کے جلووں میں محو ہو گیا۔ مجھے بعد میں پتا چلا کہ یہ روحانی شخصیت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہیں جو ''آنکھوں کا قفلِ مدینہ'' لگائے انتہائی عام فہم انداز میں خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰی کے پھولوں سے سامعین کو مُعَطَّر و مُعَنْبَر فرما رہے تھے۔ چہرے کے انوار اور شاندار اندازِ گُفتار سے بے حد متأثر ہوا، جوں جوں مدنی مذاکرہ سنتا گیا مجھ پر رقت طاری ہوتی گئی، خوفِ خدا کا ایسا غلبہ ہوا کہ آنکھوں سے آنسو چھلکنے لگے۔ دل کی قَساوَت نرمی میں بدلنے لگی۔ تھوڑی دیر مدنی مذاکرہ سننے سے دنیا کی محبت کافور ہونے لگی، قبر کی تیاری کی مدنی سوچ پیدا ہوئی، گناہوں پر ندامت کا احساس جاگ اُٹھا اور اب مجھے اپنی مغفرت کی فکر لاحق ہو گئی۔ میں نے اسی وقت اپنے تمام کالے کرتوتوں سے سچی توبہ کی اور دعوتِ

اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی معلومات کر کے اجتماع میں جانے کا معمول بنالیا۔ مدنی ماحول کی برکتیں نصیب ہونے لگیں اور میں مدنی قافلوں میں سفر کرنے لگا کچھ ہی عرصے میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو دل و جان سے اپنا ''رہبر و رہنما'' مان کر عطاری ہو گیا۔ دعوتِ اسلامی والوں کی نسبت تو کیا قائم کی دل کی راحت کا سامان ہو گیا، میری بے قراری رخصت ہوگئی، روح کو قَرار و سکون مل گیا، سنّتوں بھری زندگی میرا معمول بن گئی، نمازوں کی پابندی کرنے لگا، میری زندگی میں برپا ہونے والا مدنی انقلاب دیکھ کر سبھی حیران تھے، وہی لوگ جو میرے سائے سے بھاگتے، نفرت کرتے اور حقارت بھری نظروں سے گھورتے تھے آج مجھ سے محبت سے پیش آتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تا دمِ تحریر میں پُرسکون زندگی بسر کر رہا ہوں۔ شیطانی وساوس اور بُرے دوستوں سے بھی جان چھڑالی ہے۔ یہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت ہے کہ مجھے فیضانِ سنّت سے مسجد درس کی سعادت بھی نصیب ہوتی رہتی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ ایک مُسَلَّمہ (مانی ہوئی) حقیقت ہے کہ انسانی زندگی پر دوست کے انتہائی گہرے اَثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جس طرح برے

دوست کی سنگت انسان کو بُرائیوں پر آمادہ کرتی ہے اسی طرح نیک، صالح اور مُتقی دوست کی اچھائیوں کا اثر بھی اپنے دوست پر پڑتا ہے۔

اس بات کو یوں سمجھئے کہ نمازوں کے پابند، سنّتوں کے عامل اور نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے والے مبلغِ دعوتِ اسلامی دوست کے ذریعے زندگی اسلامی سانچے میں ڈھلتی ہے اور بے نمازی، فلموں ڈراموں کے عادی اور کھیل کود کے شیدائی کی دوستی سے انسان تعلیماتِ اسلامی سے روگردانی اختیار کرتا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھیے! بہترین دوست وہ ہے کہ اگر بندہ نیک کام سے غفلت کرے تو وہ اسے سمجھائے اور تنبیہ کرے اور نیک کاموں میں اپنے دوست کی اعانت (مدد) کرے اور بُرا دوست وہ ہے کہ اگر بندہ نیک کاموں سے غفلت کرے تو وہ اپنے دوست کو متنبہ نہ کرے اور نیک کاموں میں اس کی مدد نہ کرے۔

حضرت سیّدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے لہٰذا آدمی کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس کو اپنا دوست بنا رہا ہے۔ (ابوداؤد، کتاب الادب، باب من یومر ان یجالس، ۳۴۱/۴، حدیث:۴۸۳۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آدمی وہی راستہ اختیار کرتا ہے جو اس کے دوست کا ہوتا ہے، جن لوگوں نے دنیا میں بدکرداروں کے ساتھ دوستی رکھی ہوگی

اُنہیں آخرت میں شرمندگی اور پچھتاوے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ وہاں اُن کی زبانوں سے بے اختیار نکلے گا ہائے افسوس! کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اس لیے ہمیں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ سنّتوں پر عمل کرنے والے عاشقانِ رسول اسلامی بھائیوں کی صحبت اختیار کرنی چاہیے اور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات نیز مدنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنالینا چاہئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿2﴾ علم و حکمت بھرا مدنی مذاکرہ

واہ کینٹ (ضلع راولپنڈی، پاکستان) کے مقیم نوجوان اپنی زندگی کے احوال کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ نمازیں قضاء کرنا، فلموں کے فُحش و بے ہودہ مناظر دیکھ کر شیطان کو خوش کرنا اور عِشقیہ و فِسقِیہ گانے باجے سن کر مست رہنا میرا معمول بن چکا تھا۔ سنّتوں پر عمل کرنے سے محروم تھا، الغرض میرے ہر طرف گناہوں کا گھٹا ٹوپ تھا، میری گناہوں سے تاریک دنیا میں نیکیوں کی شمع کچھ یوں فروزاں ہوئی، ایک مبلِّغِ دعوتِ اسلامی سے ملاقات ہوگئی انہوں نے انفرادی کوشش کے ذریعے دس روزہ اجتماعی اعتکاف کا ذہن دیا، پُرخلوص انداز میں دی گئی نیکی کی دعوت دل پر اثر کرگئی اور میں اجتماعی اعتکاف میں بیٹھ گیا، جہاں

میرے شب وروز عبادت میں بسر ہونے لگے، پرسوز بیانات اور رقت انگیز دعاؤں نے میرے دل کی دنیا ہی بدل دی، کرم بالائے کرم یہ کہ اجتماعی اعتکاف میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مدنی مذاکرہ سننے کی سعادت ملی، آپ کے پراثر ملفوظات سے میں اس قدر متأثر ہوا کہ میں نے فوراً اپنے تمام سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور نمازوں کی پابندی کا عزم کرلیا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ترغیب دلانے پر چاندرات کو گھر جانے کے بجائے راہِ خدا کا مسافر بن گیا جہاں علمِ دین کے سنہری موتیوں سے دامن بھرنے کا موقع ملا اور سنّتیں سیکھنے کے ساتھ ساتھ ان پر عمل کرنے کا جذبہ دل میں موجزن ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اھلسنت پَر رَحمت ھو اور ان کے صد قے ھماری بے حساب مغفِرت ھو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿3﴾ سعادتوں کی معراج

سردار آباد (فیصل آباد، پنجاب) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے تحریر کردہ بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول میں آنے سے قبل میں دُنیا کی فانی رونقوں، آسائشوں، راحتوں اور نفسانی خواہشوں کی تکمیل میں سرگرداں تھا، نہ نمازوں کی ادائیگی کا ہوش تھا اور نہ ہی مرنے کے بعد کے معاملات کی کوئی فکر تھی، شب وروز گناہوں سے نامۂ اعمال سیاہ کررہا تھا۔ میری سعادتوں کی معراج یوں

ہوئی کہ خوش قسمتی سے سبز سبز عمامے اور مدنی لباس والے ایک اسلامی بھائی سے ملاقات ہوگئی جنہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے 30 روزہ اجتماعی اعتکاف کی بھرپور ترغیب دلائی اور یوں میں اجتماعی اعتکاف کی بہاریں لوٹنے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پہنچ گیا۔ یہاں کے روح پرور مناظر دیکھ کر دل جھوم اُٹھا۔ وقتاً فوقتاً ہونے والے پُرسوز بیانات، سحر و افطار کے پُرکیف مناظر اور رِقّت انگیز مُناجات کی برکت سے دل کی مرجھائی کلیاں مسکرا اُٹھیں۔ رمضان المبارک کی پُرنور راتوں میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ علم و حکمت کے مدنی پھول دل کے گلدستے میں سجانے کا موقع ملا، جن کی خوشبوؤں سے میرا ظاہر و باطن مہک اٹھا، گناہوں کا تَعَفُّن کافور ہوگیا، سچی توبہ کی توفیق ملی اور نیکیوں بھری زندگی گزارنے کے جذبے کے تحت مدنی ماحول اختیار کرلیا، دورانِ اعتکاف ہی چہرے پر داڑھی شریف اور سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجالیا اور سنّت کے مطابق مدنی لباس زیبِ تن کرنے کی نیّت کرلی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ ماڈرن نوجوان کی توبہ

منڈی بہاؤالدین (صوبہ پنجاب، پاکستان) کے مقیم ایک اسلامی بھائی

کے تحریر کردہ مکتوب کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کا مدنی رنگ چڑھنے سے قبل فیشن کی ہلاکت خیز وادیوں میں بھٹک رہا تھا۔ عجیب وغریب تَراش خَراش والے کپڑے پہننا ہی مقصدِ حیات سمجھ بیٹھا تھا، ہمہ وقت دل و دماغ پر فیشن کا بھوت سوار رہتا۔ الغرض میں یادِ الٰہی سے یکسر غافل دنیا کی رنگینیوں میں شاغل زندگی کے قیمتی لمحات برباد کر رہا تھا۔ رمضان المبارک کی رحمتوں بھری ساعتوں میں مجھ پر کرم ہوگیا۔ میری ملاقات ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی سے ہوگئی جنہوں نے روزوں کی حقیقی برکتیں لوٹنے کے لیے دس روزہ اجتماعی اعتکاف کی بھرپور ترغیب دلائی۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے اعتکاف کی سعادت مل گئی، جہاں پرسوز بیانات سحرو افطار کے روحانی مناظر بہت اچھے لگے، کرم بالائے کرم یہ کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے علمی ''مدنی مذاکروں'' اور رقت انگیز دعاؤں نے دل سے گناہوں کا میل صاف کردیا۔ میری گناہوں سے تاریک زندگی میں عشقِ مصطفٰی کی روشنی پھیل گئی۔ لٰہذا میں نے بقیہ سانسوں کو غنیمت جانتے ہوئے، بارگاہِ الٰہی سے مغفرت طلب کرتے ہوئے اپنے گناہوں سے سچی توبہ کی اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه سے بیعت کا شرف حاصل کیا اور سنّتوں بھری زندگی بسر کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول اختیار کرلیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ داڑھی شریف رکھ کر چہرہ پرنور کرلیا، سبز سبز عمامہ شریف سجالیا اور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں

شرکت میرا معمول بن گیا۔تادمِ تحریر سنّتوں کی خدمت کی سعادت پا رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اھلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿5﴾ سنّتوں کی بہار

ایک اسلامی بھائی اپنی داستانِ عشرت کے خاتمے کے اَحوال کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی والے کاموں میں ایامِ زِیست (زندگی کے دن) برباد کر رہا تھا۔فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے کا بہت شوقین تھا۔کبھی سفر پر جانا ہوتا تو ایسی بس میں بیٹھتا جس میں فلمیں اور گانے چلتے ہوں۔میری زندگی میں سنّتوں کی بہار یوں نمودار ہوئی کہ ایک دن عشا کی نماز پڑھنے مسجد جانا ہوا۔نماز کے بعد ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی نے بڑے دلنشین انداز میں درسِ فیضانِ سنّت دینا شروع کیا، میں بھی قریب جا کر بیٹھ گیا اور بغور درس سننے لگا، فیضانِ سنّت کے عام فہم الفاظ سن کر اس قدر متأثر ہوا کہ باقاعدگی سے درسِ فیضانِ سنّت سننا میرا معمول بن گیا۔ربیع الاوّل کے مبارک مہینے میں اسلامی بھائیوں کے ترغیب دلانے پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا ''مدنی مذاکرہ'' مدنی چینل پر سننے کا موقع ملا۔آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے علم وحکمت کے مدنی پھول سن کر ایمان تازہ

ہوگیا، قبر وحشر کی تیاری کی فکر ذہن میں گردش کرنے لگی، لہٰذا میں نے زندگی کی بقیہ سانسوں کو غنیمت جانتے ہوئے دعوتِ اسلامی کا سنّتوں بھرا مشکبار مدنی ماحول اپنا لیا اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی مقصد "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے" کے تحت نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے میں مشغول ہوگیا۔ تادمِ تحریر ذیلی سطح پر مدنی قافلہ ذمہ دار کی سعادت ملی ہوئی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿6﴾ بدعقیدہ لوگوں سے نجات مل گئی

بابُ الاسلام (سندھ، پاکستان) کے شہر شہداد پور میں مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل عقائد کے متعلق معلومات نہ ہونے کے باعث میری زندگی کا ابتدائی حصہ بدعقیدہ لوگوں کی صحبت میں گزرا تھا جس کے سبب میرے عقائد بھی بگڑے ہوئے تھے اور میں عقائدِ اہلسنّت کے بارے میں شُکوک وشُبہات کا شکار تھا۔ خوش قسمتی سے مجھے دعوتِ اسلامی کا پیارا پیارا مدنی ماحول میسّر آ گیا ایک دن مسجد جانا ہوا تو وہاں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک عاشقِ رسول شیخِ طریقت،

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز تالیف ''فیضانِ سنت'' سے درس دے رہے تھے۔ میں بھی درس کی برکتیں پانے کے لیے قریب جا کر بیٹھ گیا، درس سنا تو دل کو بہت بھلا لگا یوں میں روزانہ نماز کے بعد ہونے والے درس میں شرکت کرنے لگا۔ درس کے بعد ملاقات کے دوران وہ اسلامی بھائی انفرادی کوشش کے ذریعے نیکیوں بھری راہ اختیار کرنے کا ذہن دیتے۔ یہ ان کی انفرادی کوشش کی برکت ہی تو تھی کہ رمضان المبارک کے مہینے میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنّتوں بھرے دس روزہ اجتماعی اعتکاف میں شرکت کی سعادت نصیب ہوگئی۔ اعتکاف میں ہونے والے مبلّغین اسلامی بھائیوں کے سنّتوں بھرے بیانات اور بالخصوص شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے علم وحکمت کے موتیوں بھرے ''مدنی مذاکروں'' نے میرے دل میں خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے کی شمع روشن کر دی، میرے دل میں موجود تمام شکوک وشبہات دور ہو گئے، میں نے اپنے تمام بُرے عقائد اور بُرے دوستوں کی صحبت سے توبہ کی اور عاشقانِ رسول کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا، دورانِ اعتکاف امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے زہد وتقویٰ، حسنِ اخلاق سے متاثر ہو کر آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی غلامی کا پٹہ بھی گلے میں ڈال لیا اور اعتکاف مکمل ہو جانے کے بعد اپنے علاقے کے اسلامی بھائیوں کے ساتھ مل کر دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں

حصہ لینے لگا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں فرائض علوم کورس کر رہا ہوں اور اپنے علاقے میں حلقہ سطح پر مدنی انعامات کا ذمہ دار ہونے کی حیثیت سے مدنی کاموں کی ترقی و عروج کے لیے کوشاں ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿7﴾ فیشن کا دلدادہ سُدھر گیا

لَیَّہ (صوبہ پنجاب، پاکستان) کے مقیم ایک نوجوان کا بیان ہے کہ میں سنّتوں سے دور، فیشن کے نشے میں مَخمور تھا، نِت نئے تَراش خَراش والے کپڑے پہننا، فُضُولیات ولَغوِیات میں اپنے قیمتی لمحات ضائع کرنا میرا معمول تھا۔ ذِکرِ الٰہی سے یکسر غافل ہو چکا تھا، نیکیوں بھری زندگی گزارنے کا ذہن کچھ یوں بنا کہ ایک بار ''مدنی مذاکرہ'' سننے کی سعادت تو حصے میں کیا آئی میری زندگی کا رخ ہی بدل گیا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عام فہم انداز میں بیان کی جانے والی ڈھیروں ڈھیر معلومات کا ''انمول خزانہ'' لوٹنے کا سنہری موقع ملا، خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے کی کرنوں سے میرا تاریک دل روشن ہوگیا، سابقہ زندگی پر نَدامت ہونے لگی، لہٰذا میں نے بقیہ زندگی غنیمت جانتے ہوئے فیشن کی نُحُوست سے جان چھڑائی اور

سنّتوں پر عمل کرنے اور نمازوں کی پابندی کا عزمِ مُصَمَّم کرلیا، جلد ہی سر پر سبز عمامہ شریف سجالیا، داڑھی شریف سے چہرہ پُر نور کرلیا اور نیکیوں پر اِستقامت پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے مُنسلِک ہوگیا۔ نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے جذبے کے تحت ہر ماہ 3 دن کے مدنی قافلے میں سفر میرا معمول بن گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر مبلّغِ دعوتِ اسلامی کی حیثیت سے سنّتوں کا پرچار کررہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿8﴾ فکرِ آخرت نصیب ہوگئی

ایک اسلامی بھائی نے اپنی زندگی میں رونما ہونے والی تبدیلی کا کچھ اس طرح تذکرہ کیا کہ پہلے میں لااُبالی (بےفکر) اور شوخ طبیعت کا مالک تھا، علاقے میں ہونے والی شادی بیاہ وغیرہ کی تقریبات میں اپنے مَسحُورکُن انداز میں لوگوں کو مزاحیہ چُٹکلے سنا کر مَحظُوظ کرنا، فلمی غزلیات سنانا، گانے گانا، بے ڈھنگے انداز میں ناچ دکھانا اور طرح طرح کی مَسخَریوں کے ذریعے لوگوں کو ہنسانا میرا محبوب مشغلہ تھا۔ میری زندگی کے قیمتی لمحات انہی خرافات میں بسر ہورہے تھے، وہ تو ربّ عَزَّوَجَلَّ کا مجھ پر کرم ہوگیا اور مجھے دعوتِ اسلامی کا مہکا مہکا مدنی ماحول

میسر آگیا۔ ہوا کچھ یوں کہ دعوتِ اسلامی کے چند اسلامی بھائیوں سے میری شناسائی ہوگئی، ایک مرتبہ انہوں نے گفتگو کے دوران مجھے ۱۴۳۳ھ کے ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل میں دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ہونے والے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ''مدنی مذاکروں'' کو بذریعہ مدنی چینل سننے کی دعوت دی اور یوں میں ان کے ساتھ ایک مدرسے میں بذریعہ مدنی چینل ''مدنی مذاکرے'' میں شریک ہوگیا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سادہ اور دل لُبھانے والے انداز میں مسکرا مسکرا کر علم وحکمت سے لبریز مدنی پھول لٹانا مجھے اس قدر پیارا لگا کہ میں لگاتار مدنی مذاکرے سننے لگا، جوں جوں مدنی مذاکرے سنتا گیا، گناہوں سے دل پھرتا گیا اور میرا اندازِ زندگی بدلتا گیا۔ بالآخر میں نے صدقِ دل سے اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کے حضور اپنے گناہوں سے سچی توبہ کی اور آئندہ اپنے دامن کو گناہوں کی آلودگیوں سے بچائے رکھنے کا پُختہ عزم کرلیا۔ ایک بار جب مدنی مذاکرے کے دوران براہِ راست مرید ہونے کا اعلان کیا گیا تو میں بھی سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسی مدنی ماحول کی برکت سے مجھے فکرِ آخرت نصیب ہوئی، عمل کا جذبہ ملا اور میں نمازِ پنجگانہ باجماعت ادا کرنے کے ساتھ ساتھ پیاری پیاری سنّتیں بھی اپنانے لگا۔ تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجا کر، سفید لباس اپنا کر اور

چہرے پر داڑھی شریف بڑھا کر سنّتوں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿9﴾ دل کی دنیا زیر و زبر ہو گئی

ایک اسلامی بھائی اپنی زندگی میں برپا ہونے والے مدنی انقلاب کا تذکرہ کچھ اس طرح کرتے ہیں کہ نیکی کی شاہراہ پر گامزن ہونے اور دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی سے پہلے میں گناہوں کا شیدائی تھا۔ فلمیں ڈرامے دیکھے، گانے باجے سنے بغیر میرا کوئی دن نہ گزرتا تھا۔ میری زندگی کے لیل ونہار انہی گناہوں میں خوار ہورہے تھے۔ وہ تو میرے رب عَزَّوَجَلَّ کا مجھ پر کرم ہو گیا جو مجھے دعوتِ اسلامی کا سنّتوں بھرا مہکا مہکا مدنی ماحول میسر آگیا۔ میرے مدنی ماحول میں آنے کی راہ کچھ یوں ہموار ہوئی کہ ایک دن مدنی چینل پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ''مدنی مذاکرہ'' دیکھنے کی سعادت مل گئی۔ آپ کے پُر اثر انداز میں گانے باجوں کی تباہ کاریوں اور ان میں بکے جانے والے کفریات اور ان کے عذابات کا بیان سنا تو میرے جسم کا رُواں رُواں کانپ اُٹھا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے اسی وقت گانے باجے نہ سننے کا عہد

کرلیا اور ہاتھوں ہاتھ اپنے موبائل کے میموری کارڈ میں موجود سارے گانے ختم کر دیے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ مجھے مرشد کریم کے صدقے نیکیوں پر استقامت اور گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿10﴾ فیضان مدنی مذکراہ

مدینۃ الاولیاء (ملتان شریف) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ بدقسمتی سے میں داڑھی منڈوانے کے فعلِ حرام کا مرتکب تھا۔ میرے چہرے پر داڑھی شریف کی بہار کچھ یوں نمودار ہوئی، ایک مرتبہ مدنی چینل پر ٹیلی کاسٹ ہونے والا سلسلہ ''مدنی مذاکرہ'' دیکھ رہا تھا جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنے علم و حکمت بھرے ملفوظات سے ''مدنی مذاکرے'' میں شریک اسلامی بھائیوں کو نواز رہے تھے اور عاشقانِ رسول بڑے اِنہماک کے ساتھ مدنی مذاکرہ سننے میں محو تھے، میٹھا میٹھا اندازِ بیان دل کو اچھا لگا، لہٰذا میں بھی علم و حکمت کے موتی اپنی خالی جھولی میں بھرنے لگا۔ دورانِ مدنی مذاکرہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے داڑھی شریف کے فضائل بیان فرمائے اور

کچھ ایسے انداز میں داڑھی منڈوانے سے منع فرمایا کہ میں نے ہاتھوں ہاتھ اپنے چہرے پر داڑھی شریف رکھنے کی نیت کرلی، مزید کرم بالائے کرم یہ کہ جب مرید ہونے کی ترغیب دلائی گئی تو میں بھی سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہوگیا اللہ والوں سے نسبت تو کیا قائم ہوئی میرے زندگی کا رخ ہی بدل گیا، داڑھی شریف کے نور سے چہرہ روشن ومنور کرلیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بڑے ذوق وشوق کے ساتھ مدنی چینل کا سلسلہ مدنی مذاکرہ دیکھتا ہوں اور اپنے پیرومرشد امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت کے ساتھ ساتھ آپ کے ملفوظات سے بَہرہ وَر ہوتا ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ مجھے مرشد کے فیضان سے مالا مال فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴾11﴿ گناہوں بھری زندگی سے چھٹکارا مل گیا

بابُ المدینہ (کراچی) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے کہ میں قبرو آخرت کو بھلائے اپنی موج مستیوں میں گُم تھا، قلب و دماغ پرغفلت کے پردے پڑے ہوئے تھے، مجھے نہ نمازوں کی ادائیگی کا ہوش تھا نہ ہی "مرنے کے بعد" کے معاملات کی فکر تھی میری گناہوں بھری زندگی میں نیکیوں کی بہار کچھ یوں آئی کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک

عاشقِ رسول سے ملاقات ہوگئی انہوں نے بڑی محبت سے سلام ومُصافَحہ کیا اور پُرخلوص انداز میں کہنے لگے کہ دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں آپ بھی شرکت کی نیّت فرمالیں، دلنشین انداز میں دی گئی دعوت سن کر میں نے ہامی بھرلی اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے علم وحکمت بھرے ملفوظات سننے کے لیے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی کی پرکیف فضاؤں میں پہنچ گیا جہاں آکر قلبی سکون کا احساس ہوا، کثیر تعداد میں سبز سبز عمامے والے اسلامی بھائی موجود تھے جن کے چہرے بہت بھلے لگ رہے تھے۔ لہٰذا میں بھی قریب جا کر بیٹھ گیا اور مدنی مذاکرے میں بیان کیے جانے والے مدنی پھولوں کو دل کے گلدستے میں سجانے لگا جوں جوں مدنی مذاکرہ سنتا گیا میرا دل گناہوں سے دُھلتا گیا اور مجھ پر خوفِ خدا کا ایسا غلبہ ہوا کہ میں نے وہیں بیٹھے بیٹھے گناہوں سے توبہ کی اور اپنے اخلاق و کردار کو بہتر کرنے کے لیے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کا عزم کرلیا۔ تادمِ تحریر اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ علاقائی سطح پر مدنی انعامات کے ذمہ دار کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کرنے کی سعادت پا رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿12﴾ ویڈیو سینٹر بند کر دیا

مرکزالاولیاء (لاہور، پاکستان) کے رہائشی اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں گناہوں کے عَمیق گڑھے میں تیزی کے ساتھ گرتا چلا جا رہا تھا۔ میرا ایک ویڈیو سینٹر تھا جہاں سارا دن خود بھی فلمیں ڈرامے دیکھتا رہتا اور مَعَاذَاللّٰہ دوسروں کو بھی فَحاشی اور عُریانی سے بھرپور وی سی ڈیز فراہم کر کے اپنی بربادیٔ آخرت کا سامان کرتا۔ بالآخر میری اس گناہوں بھری زندگی کا خاتمہ ہوا اور مجھے راہِ ہدایت نصیب ہوگئی، ہوا کچھ اس طرح کہ ایک دن مدنی چینل کا سلسلہ ''مدنی مذاکرہ'' دیکھنے کا موقع ملا۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ عاشقانِ رسول کے سوالات کے بڑے دِلنشین انداز میں جوابات ارشاد فرما رہے تھے، دلچسپ سوالات اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے علم وحکمت بھرے جوابات میں اس قدر کَشِش تھی کہ میں بھی توجہ کے ساتھ مدنی مذاکرہ سننے لگا، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے نصیحت آموز اور فکرِ آخرت سے مَعمور ملفوظات نے میرے دل کی دُنیا بدل دی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے اپنی گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور اپنا ویڈیو سینٹر ہمیشہ کے لیے بند کر دیا اور اپنی زندگی کی بقیہ سانسوں کو غنیمت جانتے ہوئے قبرو

حشر کی تیاری کے لیے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر نیکیوں کی شاہراہ پر گامزن ہو گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ مدنی ماحول کی برکت سے میرے علم و عمل میں مثبت تبدیلیاں رونما ہونا شروع ہو گئیں، میں نمازِ پنجگانہ کا پابند بن گیا۔ اپنے چہرے پر داڑھی شریف اور سر پر عمامہ شریف کا تاج سجالیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ سب دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول کی برکتیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ دعوتِ اسلامی کو ترقی و عروج عطا فرمائے جس کی بدولت مجھ جیسے نجانے کتنے گنہگاروں کو سدھرنے کا موقع مل رہا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿13﴾ علم و حکمت سے بھرپور مدنی پھول

ایک اسلامی بھائی اپنی توبہ کے احوال کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل نزع کی سختیوں، قبر کی تاریکیوں، گھبراہٹوں، سانپ بچھوؤں اور حشر کے دن کی سختیوں کو بھلائے دنیاوی آسائشوں اور راحتوں میں کھویا ہوا تھا، آج کل کے نوجوانوں کی طرح نمازیں قضا کرتا اور پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظیم سنّت داڑھی شریف منڈواتا تھا۔ میرے تاریک دل میں فکرِ آخرت کی شمع کچھ یوں روشن ہوئی

کہ ایک مرتبہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مدنی مذاکرہ دیکھنے کی سعادت نصیب ہوئی، آپ کے پَند و نَصائح پر مشتمل پُر تاثیر ارشادات نے میرے دل پر ایسا اثر کیا کہ فانی دنیا کی محبت دل سے کافور ہوگئی، گناہوں بھری زندگی پر ندامت ہونے لگی اور نیکیوں بھری زندگی گزار کر جنّت کی ابدی سرمدی نعمتوں کا حقدار بننے کا جذبہ دل میں مچلنے لگا، داڑھی منڈوانے کے فعلِ حرام سے توبہ کی، نمازوں کی پابندی شروع کردی اور مدنی کاموں میں حصہ لینے لگا۔ تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے اجتماعی اعتکاف میں علمِ دین کے انمول موتیوں سے جھولی بھر رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿14﴾ داڑھی شریف سجالی

بابُ المدینہ (کراچی، پاکستان) کے علاقے بلدیہ ٹاؤن کے اسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے: میرا اندازِ زندگی ناگفتہ بہ تھا۔ نمازوں کی ادائیگی سے غافل تھا کبھی پڑھ لی تو کبھی قضا کر ڈالی مجھے اس کا بالکل بھی احساس نہیں تھا کہ نمازیں قضا کرنے کے سبب آخرت میں ہلاکت و بربادی میرا مقدر بن سکتی ہے۔ میری خوش نصیبی کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ عاشقانِ رسول سے ملاقات ہوگئی

سبب کچھ یوں بنا کہ چند عاشقانِ رسول ہمارے علاقے میں علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے لیے تشریف لایا کرتے تھے انہوں نے مجھے بھی نیکی کی دعوت کے قافلے میں شریک ہونے اور نمازِ مغرب کے بعد ہونے والے سنّتوں بھرے بیان سننے کی ترغیب دلائی، نماز کے بعد مبلغِ دعوتِ اسلامی نے پرسوز بیان فرمایا اور بیان کے اختتام پر ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا ذہن دیا اور یہ خوشخبری بھی سنائی کہ اجتماع کے بعد عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ پرانی سبزی منڈی میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکرہ فرمائیں گے۔ میں نے بھی شرکت کی نیت کرلی اور یوں میں اسلامی بھائیوں کے ہمراہ عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ پہنچ گیا۔ اجتماع کے بعد وقت مناسب پر مدنی مذاکرہ شروع ہوگیا۔ تمام اسلامی بھائی ہَمہ تن گوش امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی پھولوں سے اپنے دل کے گلدستے سجانے لگے، میں بھی بغور سننے لگا، دورانِ مدنی مذاکرہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے دل میں اتر جانے والے انداز میں داڑھی شریف کی اہمیت بیان فرمائی اور داڑھی شریف رکھنے کا ذہن دیا اور یوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے وہیں بیٹھے بیٹھے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور اپنا چہرہ داڑھی تشریف سے سجانے کا عزم بالجزم کرلیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿15﴾ گناہوں کا طوفان

بابُ المدینہ (کراچی، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے مکتوب کا لُبِّ لُباب ہے کہ میری عملی حالت انتہائی خَستہ تھی۔ علم وعمل سے کوسوں دور گناہوں کی آگ میں جُھلَس رہا تھا۔ گانے باجے سننا، فحش کلامی کرنا اور قہقہے مار کر ہنسنا میرا معمول تھا۔ رمضان المبارک کی آمد پر بھی میرے گناہوں کا طوفان نہ تھما اور میری موج مستیوں کا سلسلہ جاری رہا۔ ایک رات جب میں گھر آیا تو ٹی وی آن کیا اور چینل بدلنے لگا اسی دوران اچانک مدنی چینل سامنے آگیا۔ مدنی چینل پر پہنچ کر نجانے کیوں رک گیا۔ اس وقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکرہ فرما رہے تھے اور حاضرین آپ کے علم وحکمت بھرے ملفوظات سننے میں گم تھے، آپ خوفِ خدا سے متعلق مدنی پھول عطا فرما رہے تھے۔ جنہیں سن کر میرے دل کی دنیا میں بھی ہَلچل مچ گئی۔ خوفِ خدا سے متعلق باتیں سن کر مجھ جیسے پتھر دل آدمی کے بھی آنسو بہنے لگے۔ مجھ پر ایک رِقّت طاری ہوگئی، احساسِ ندامت سے میری عجیب حالت ہورہی تھی۔ دل میں خوفِ خدا کی شمع روشن ہوچکی تھی جوں جوں مدنی چینل پر مدنی مذاکرہ سنتا گیا دل توبہ کی طرف مائل ہوتا گیا۔ میں نے سچے دل سے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور قضا نمازیں ادا کرنے کی نیت کرلی، اجتماعات میں شرکت کرنا اور ہر ماہ تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کا ذہن بن گیا اور میں نے مدنی

ماحول اختیار کرلیا اور ایک ولیٔ کامل، سنّتوں کے عامل، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا دامن تھام لیا جو اپنی مؤمنانہ فراست سے دل کی بات بھی جان لیتے ہیں۔ میرے بڑے بھائی کو امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه سے ملاقات کا بہت اِشتیاق رہتا تھا۔ وہ آپ سے ملنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعِ میلاد جو کگری گراؤنڈ (کراچی) میں ہوتا تھا وہاں جا پہنچے۔ وہاں تو عاشقانِ رسول کا ہجوم تھا۔ وہ سوچنے لگے اس ہجوم میں ملاقات ناممکن سی لگتی ہے۔ ابھی تک اجتماعِ میلاد میں آپ کی آمد نہیں ہوئی تھی وہ کسی کام سے اجتماع گاہ سے نکلے۔ سڑک کے کنارے چل رہے تھے کہ اچانک آپ کی گاڑی میرے بھائی کے قریب آکر رک گئی اور امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے کرم فرماتے ہوئے خود میرے بھائی سے مصافحہ کرتے ہوئے فرمایا: ''بیٹا اب ملاقات ہوگئی نا''۔ بھائی جان اور میں امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے مرید تو ہو ہی چکے تھے۔ اس واقعے کی برکت سے بھائی نے بھی داڑھی سجالی اور عملی طور پر دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں حصے لینے لگے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا ہے کہ ہمیں اِخلاص واستقامت عطا فرمائے اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا سایہ ہم پر تادیر قائم ودائم فرمائے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہو جاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو کر عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا بے وَقعت پتّھر بھی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قراٰن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے دیگر کُتُب و رسائل سن یا پڑھ کر، بیان کی کیسٹ سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی وبَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر صحت ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں رُوح قبض ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں خواب میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبَلیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمائیے: "**مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ**" عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت: __________ عُمر ____ رُکن سے مرید یا طالب ہیں

خط ملنے کا پتا ____

فون نمبر (مع کوڈ): __________ ای میل ایڈریس __________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: __________ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال: __________ کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا: ____ موجودہ تنظیمی ذمہ داری ______ مُنْدَرِجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات وکرامات** کے "**ایمان افروز واقعات**" مقام وتاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے**۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر اللہ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنَّتوں کے مُطابق پُرسکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیِ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستَفِیْد ہونے کے لیے ان سے بَیعت ہوجایئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر "مکتبِ مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)" کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضویہ عطّاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴾۱﴿ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴾۲﴿ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴾۳﴿ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد/عورت	بن/بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں بہ نیتِ ثواب سُنّتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے کڑھنے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ اپنی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ

MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net